MANU University has extended the last date of registration for follow-on-courses

Published on Nov 13 2019 | Updated on Nov 13 2019

The Directorate of Distance Education, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has extended the last date of registration for follow-on-courses of distance mode Under Graduate (2nd and 3rd year) and Post Graduate (2nd year) upto 15th November, 2019.
According to Prof. Abul Kalam, Director I/c, DDE, considering the representations received from students and coordinators of Learner Support Centre, the date of registration has been extended. Interested candidates can register online with penalty of Rs. 50/- per day.
For further details please visit university website www.manuu.ac.in.

MANUU extends distance Follow-on Courses Registration date

Posted by Mohammed Hussain Updated: November 13, 2019, 5:35 pm IST Read Time: 1 min

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) Hyderabad.

Hyderabad: The Directorate of Distance Education, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has extended the last date of registration for follow-on-courses of distance mode Under Graduate (2nd and 3rd year) and Post Graduate (2nd year) upto 15th November, 2019.

According to Prof. Abul Kalam, Director I/c, DDE, considering the representations received from students and coordinators of Learner Support Centre, the date of registration has been extended. Interested candidates can register online with penalty of Rs. 50/- per day.

رہنمائے دکن

14 NOV 2019

ثقافتی پروگرام بچوں کی نشو ونما میں کلیدی رول ادا کرتے ہیں: پروفیسر ایوب خان

حیدرآباد۔13نومبر (پریس نوٹ) اُردو یونیورسٹی اسٹاف کے بچوں کے ثقافتی پروگراموں میں تعلیمی وثقافتی اور کھیل کود کے مقابلوں میں مختلف عمر کے بچوں کی شرکت سے مجھے بے حد خوشی ہوئی اور جب یہ علم ہوا کہ اس طرح کی غیر معمولی ثقافتی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ یہ تمام بچے تعلیمی میدان میں بھی کسی سے پیچھے نہیں ہیں تو میں اور زیادہ متاثر ہوا۔ ان بچوں کی کارکردگی دیکھ کر میرا یہ یقین پختہ ہوگیا ہے کہ ہمارے ملک اور قوم کا مستقبل نہایت روشن ہے۔ میں یہ کہنے میں حق بہ جانب ہوں کہ ثقافتی پروگرام بچوں کی نشو ونما میں کلیدی رول ادا کرتے ہیں۔ میں، ان تمام والدین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جن کے بچوں نے مختلف پروگراموں میں نمائندگی کی اور ایوارڈ حاصل کیے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایوب خان، نائب شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ''اسٹاف کے بچوں کے ثقافتی پروگرام'' میں کیا۔ یوم آزاد تقاریب کے ضمن میں ابتدائی سے بارہویں جماعت تک کے اسٹاف کے بچوں کے لیے کھیل کود، ڈرائنگ اور پینٹنگ، مضمون نویسی، نظم اور نعت خوانی، تقریری مقابلہ اور کوئز کا اہتمام اتوار 10 رنومبر کو کیا گیا۔ مضمون نویسی کے لیے پانچویں اور چھٹی جماعت کے طلبہ کے لیے ''پبلک ٹرانسپورٹ کی اہمیت'' ساتویں اور آٹھویں جماعت کے بچوں کے لیے ''پلاسٹک پولیوشن'' اور نویں اور دسویں جماعت کے لیے '' Rainwater Harvesting '' اور گیارہویں تا بارہویں جماعت کے لیے'' مولانا ابوالکلام آزاد: ماہر تعلیم'' جیسے موضوعات شامل تھے۔ ڈرائنگ، پینٹنگ اور پوسٹر سازی کے مقابلے میں چھوٹے بچوں نے مختلف خاکوں میں رنگ بھرا جب کہ پانچویں اور چھٹی جماعت کے بچوں کے لیے ''ہمارے تیوہار''، ساتویں اور آٹھویں کے لیے '' Save Water'' نویں اور دسویں کے طلبہ کے لیے ''گاؤں کی زندگی'' اور گیارہویں اور بارہویں کلاس کے لیے '' Plastic free Earth '' وغیرہ موضوعات دیے گئے تھے۔ تقریری مقابلوں میں پانچویں اور چھٹی جماعت کے لیے ''وقت کا مناسب استعمال''، ساتویں اور آٹھویں کے لیے '' Smart use of Mobile Phone '' نویں اور دسویں جماعت کے لیے ''مولانا آزاد اور جدوجہد آزادی'' اور گیارہویں تا بارہویں کلاس کے لیے ''گاندھی جی اور عدم تشدد'' وغیرہ موضوعات پر بچوں نے تقریریں کیں۔ ڈاکٹر ظفر احمد (ظفر گلزار)، کوآرڈینیٹر پروگرامس تھے۔ مختلف پروگرامس کے لیے مختلف کمیٹیوں میں کھیل کود مقابلوں کے لیے پی حبیب اللہ کی قیادت میں ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر اقبال احمد، حبیب احمد اور زبیر احمد پر مبنی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جبکہ ڈرائنگ و پینٹنگ اور پوسٹر سازی کی کمیٹی کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر شبانہ قیصر اور ڈاکٹر وقار النسا، ڈاکٹر اقبال خان، ڈاکٹر محمد وسیم راجا، ڈاکٹر بنواری لال مینا، پی حبیب اللہ اور محترمہ شیخ زرینہ سلطانہ رکن تھے۔ ''مضمون نویسی'' میں ڈاکٹر بھانو پرتاپ پریتم کوآرڈینیٹر، ڈاکٹر سید محمود کاظمی، ڈاکٹر جاوید ندیم، ڈاکٹر اشونی اور پی حبیب اللہ رکن۔ ''کوئز'' میں ڈاکٹر محمد یوسف خان کوآرڈینیٹر اور ڈاکٹر بنواری لال مینا، ڈاکٹر محمد افروز عالم، ڈاکٹر خورشید عالم، محترمہ عصمت فاطمہ، پی حبیب اللہ اور ڈاکٹر وسیم راجا ممبران۔ ''نظم اور نعت خوانی'' میں ڈاکٹر وقار النسا کوآرڈینیٹر اور محترمہ عصمت فاطمہ، ڈاکٹر شبانہ قیصر، ڈاکٹر وسیم راجا، حبیب احمد اور زبیر احمد ارکان اور ''تقریری مقابلے'' میں ڈاکٹر محمد اطہر حسین کوآرڈینیٹر اور ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر بنواری لال مینا، ڈاکٹر اقبال خان، پی حبیب اللہ اور عبید اللہ ریحان بحیثیت ممبر شامل تھے۔ دو سو سے زائد بچوں نے ان مقابلوں میں شرکت کی۔ مختلف پروگراموں میں ڈاکٹر محمد جمال الدین خاں، ڈاکٹر جی۔ گووند، ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر وی ایس سوی، محترمہ اروند حتی، ابرار احمد، محترمہ فردوس تبسم وغیرہ نے جج کے فرائض انجام دیے۔ ''تقریری مقابلے'' میں چوتھی، پانچویں اور چھٹی جماعت میں آرنا تنور کو اول، عریبہ خان کو دوم اور ڈوڈاسا دھن سنِل کو سوم انعام ملا۔ ساتویں اور آٹھویں جماعت میں ماریہ حسن سوری کو پہلا، شیخ محمد اظہر الدین کو دوسرا اور سیدہ محرفہ حسینی کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ نویں اور دسویں جماعت میں بشریٰ خاتون کو اول، زویا احمد کو دوم اور سید صبا الٰہی کو سوم انعام اور گیارہویں کلاس میں اُم فضل کو پہلے انعام کا حق دار قرار دیا گیا۔ ''نظم اور نعت خوانی'' کے مقابلے میں پہلی جماعت میں نور آصفہ کو اول، رومان احمد کو دوم اور فیحہ بیگم کو سوم انعام حاصل ہوا جبکہ دوسری جماعت میں اقرا تبسم کو اول، محمد اصباح عمر کو دوم اور گھنسیکا سنگل کو سوم انعام ملا۔ تیسری اور چوتھی جماعت کے مقابلے میں عافیہ الیف کو اول، ندا ایمان کو دوم اور جوئے کیسپر کو تیسرا انعام دیا گیا۔ ''کوئز مقابلے'' میں چوتھی سے ساتویں جماعت کے میں لیاقت، آرنا تنور، این اجول راج اور ارسلان ارشد کو پہلا انعام، انعم ناز خان، شیخ محمد عزیز الدین، ارحم پرویز خان اور عریبہ خان کو دوسرا انعام اور عمار احمد، سید فرحان کاظمی، بے بی سعدیہ اور جادھو ردینی کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ آٹھویں سے بارھویں جماعت کے کوئز مقابلے میں ابصار احمد، زید فیروز، صبیحہ الیف اور احمر حیدر کی ٹیم پہلے انعام، محمد زید، حمدان احمد، بشریٰ خاتون اور قمر حیدر کو دوسرے انعام اور سید امیر حمزہ، منو سوئل، اُم فضل اور محرفہ حسینی کو تیسرے انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر کامیاب بچوں کو نائب شیخ الجامعہ پروفیسر ایوب خان نے ایوارڈ تقسیم کیے اور اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا۔ ڈاکٹر ظفر گلزار نے شکریہ ادا کیا۔

Scanned with CamScanner

ثقافتی پروگرام بچوں کی نشو ونما میں کلیدی رول ادا کرتے ہیں: پروفیسر ایوب خان

حیدرآباد، (پریس ریلیز) اُردو یونیورسٹی اسٹاف کے بچوں کے ثقافتی پروگراموں میں تعلیمی وثقافتی اور کھیل کود کے مقابلوں میں مختلف عمر کے بچوں کی شرکت سے مجھے بے حد خوشی ہوئی اور جب یہ علم ہوا کہ اس طرح کی غیر معمولی ثقافتی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ یہ تمام بچے تعلیمی میدان میں بھی کسی سے پیچھے نہیں ہیں تو میں اور زیادہ متاثر ہوا۔ ان بچوں کی کارکردگی دیکھ کر میرا یہ یقین پختہ ہوگیا ہے کہ ہمارے ملک اور قوم کا مستقبل نہایت روشن ہے۔ میں یہ کہنے میں حق بہ جانب ہوں کہ ثقافتی پروگرام بچوں کی نشو و نما میں کلیدی رول ادا کرتے ہیں۔ میں، ان تمام والدین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جن کے بچوں نے مختلف پروگراموں میں نمائندگی کی اور ایوارڈ حاصل کیے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایوب خان، نائب شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے '' اسٹاف کے بچوں کے ثقافتی پروگرام'' میں کیا۔ یوم آزاد تقاریب کے ضمن میں ابتدائی سے بارہویں جماعت تک کے اسٹاف کے بچوں کے لیے کھیل کود، ڈرائنگ اور پینٹنگ، مضمون نویسی، نظم اور نعت خوانی، تقریری مقابلہ اور کوئز کا اہتمام اتوار 10 / نومبر کو کیا گیا۔ مضمون نویسی کے لیے پانچویں اور چھٹی جماعت کے طلبہ کے لیے'' پبلک ٹرانسپورٹ کی اہمیت''، ساتویں اور آٹھویں جماعت کے بچوں کے لیے '' پلاسٹک پولیوشن'' اور نویں اور دسویں جماعت کے لیے '' Rainwater Harvesting'' اور گیارہویں تا بارہویں جماعت کے لیے'' مولانا ابوالکلام آزاد: ماہر تعلیم'' جیسے موضوعات شامل تھے۔ ڈرائنگ، پینٹنگ اور پوسٹر سازی کے مقابلے میں چھوٹے بچوں نے مختلف خاکوں میں رنگ بھرا جب کہ پانچویں اور چھٹی جماعت کے بچوں کے لیے'' ہمارے تیوہار''، ساتویں اور آٹھویں کے لیے'' Save Water''، نویں اور دسویں کے طلبہ کے لیے '' گاؤں کی زندگی'' اور گیارہویں اور بارہویں کلاس کے لیے'' Plastic free Earth'' وغیرہ موضوعات دیے گئے تھے۔ تقریری مقابلوں میں پانچویں اور چھٹی جماعت کے لیے'' وقت کا مناسب استعمال''، ساتویں اور آٹھویں کے لیے'' Smart use of Mobile Phone''، نویں اور دسویں جماعت کے لیے'' مولانا آزاد اور جدوجہد آزادی'' اور گیارہویں تا بارہویں کلاس کے لیے'' گاندھی جی اور عدم تشدد'' وغیرہ موضوعات پر بچوں نے تقریریں کیں۔

ڈاکٹر ظفر احمد (ظفر گلزار)، کوآرڈینیٹر پروگرامس تھے۔ مختلف پروگرامس کے لیے مختلف کمیٹیوں میں کھیل کود مقابلوں کے لیے پی حبیب اللہ کی قیادت میں ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر اقبال احمد، حبیب احمد اور زبیر احمد پر مبنی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جبکہ ڈرائنگ و پینٹنگ اور پوسٹر سازی کی کمیٹی کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر شبانہ قیصر اور ڈاکٹر وقار النسا، ڈاکٹر اقبال خان، ڈاکٹر محمد وسیم راجا، ڈاکٹر بنواری لال مینا، پی حبیب اللہ اور محترمہ شیخ زرینہ سلطانہ رکن تھے۔ '' مضمون نویسی'' میں ڈاکٹر بھانو پرتاپ پریتم کوآرڈینیٹر، ڈاکٹر سید محمود کاظمی، ڈاکٹر جاوید ندیم، ڈاکٹر اشونی اور پی حبیب اللہ رکن۔ '' کوئز'' میں ڈاکٹر محمد یوسف خان کوآرڈینیٹر اور ڈاکٹر بنواری لال مینا، ڈاکٹر محمد افروز عالم، ڈاکٹر خورشید عالم، محترمہ عصمت فاطمہ، پی حبیب اللہ اور ڈاکٹر وسیم راجا ممبران۔ '' نظم اور نعت خوانی'' میں ڈاکٹر وقار النسا کوآرڈینیٹر اور محترمہ عصمت فاطمہ، ڈاکٹر شبانہ قیصر، ڈاکٹر وسیم راجا، حبیب احمد اور زبیر احمد ارکان اور '' تقریری مقابلے'' میں ڈاکٹر محمد اطہر حسین کوآرڈینیٹر اور ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر بنواری لال مینا، ڈاکٹر اقبال خان، پی حبیب اللہ اور عبید اللہ ریحان بحیثیت ممبر شامل تھے۔ دو سو سے زائد بچوں نے ان مقابلوں میں شرکت کی۔ مختلف پروگراموں میں ڈاکٹر محمد جمال الدین خاں، ڈاکٹر جی۔ گوونڈ، ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر وی ایس سومی، محترمہ اروندھتی، ابرار احمد، محترمہ فردوس تبسم وغیرہ نے جج کے فرائض انجام دیے۔ '' تقریری مقابلے'' میں چوتھی، پانچویں اور چھٹی جماعت میں آرنا تنور کو اول، عریبہ خان کو دوم اور ڈوڈا سادھن سنل کو سوم انعام ملا۔ ساتویں اور آٹھویں جماعت میں ماریہ حسن سوری کو پہلا، شیخ محمد اظہر الدین کو دوسرا اور سیدہ محرفہ حسینی کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ نویں اور دسویں جماعت میں بشریٰ خاتون کو اول، زویا احمد کو دوم اور سید صبا الٰہی کو سوم انعام اور گیارہویں کلاس میں اُم فضل کو پہلے انعام کا حق دار قرار دیا گیا۔ '' نظم اور نعت خوانی'' کے مقابلے میں پہلی جماعت میں نور آصفہ کو اول، رومان احمد کو دوم اور فصیحہ بیگم کو سوم انعام حاصل ہوا جبکہ دوسری جماعت میں اقرا تبسم کو اول، محمد اصباح عمر کو دوم اور گھنسیکا سنگھل کو سوم انعام ملا۔ تیسری اور چوتھی جماعت کے مقابلے میں عافیہ ایف کو اول، ندا ایمان کو دوم اور جوئے کیسپر کو تیسرا انعام دیا گیا۔ '' کوئز مقابلے'' میں چوتھی سے ساتویں جماعت کے میں لیاقت، آرنا تنور، این اجول راج اور ارسلان ارشد کو پہلا انعام، انعم ناز خان، شیخ محمد عزیز الدین، ارحم پرویز خان اور عریبہ خان کو دوسرا انعام اور عمار احمد، سید فرحان کاظمی، بے بی سعدیہ اور جادھو روہنی کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ آٹھویں سے بارہویں جماعت کے کوئز مقابلے میں ابصار احمد، زید فیروز، صبیحہ ایف اور احمر حیدر کی ٹیم پہلے انعام، محمد زید، حمدان احمد، بشریٰ خاتون اور قمر حیدر کو دوسرے انعام اور سید امیر حمزہ، منوسول، اُم فضل اور محرفہ حسینی کو تیسرے انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر کامیاب بچوں کو نائب شیخ الجامعہ پروفیسر ایوب خان نے ایوارڈ تقسیم کیے اور اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا۔ ڈاکٹر ظفر گلزار نے شکریہ ادا کیا۔

CS Scanned with CamScanner

منصف

14 NOV 2019

ثقافتی پروگرام بچوں کی نشو ونما میں معاون: پروفیسر ایوب خان

حیدرآباد۔13 نومبر (پریس نوٹ) اُردو یونیورسٹی اسٹاف کے بچوں کی ثقافتی پروگرامس میں شرکت کے ساتھ ساتھ تعلیمی میدان میں بھی پیچھے نہیں ہیں تو مجھے بے حد خوشی ہوئی۔ ان بچوں کی کارکردگی دیکھ کر میرا یہ یقین پختہ ہوگیا ہے کہ ہمارے ملک اور قوم کا مستقبل نہایت روشن ہے۔ میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ ثقافتی پروگرام بچوں کی نشو ونما میں کلیدی رول ادا کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایوب خان نائب شیخ الجامعہ نے ''اسٹاف کے بچوں کے ثقافتی پروگرام'' سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ یوم آزاد تقاریب کے ضمن میں مختلف مقابلوں کا اہتمام کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر ظفر احمد (ظفر گلزار)، کوآرڈینٹر پروگرامس تھے۔ مختلف پروگرامس کیلئے مختلف کمیٹیوں میں کھیل کود مقابلوں کیلئے پی حبیب اللہ کی قیادت میں ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر اقبال احمد، حبیب احمد اور زبیر احمد پر مبنی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جبکہ ڈرائنگ و پینٹنگ اور پوسٹر سازی کی کمیٹی کی کوآرڈینٹر ڈاکٹر شبانہ قیصر اور ڈاکٹر وقار النسا، ڈاکٹر اقبال خان، ڈاکٹر محمد وسیم راجا، ڈاکٹر بنواری لال مینا، پی حبیب اللہ اور شیخ زرینہ سلطانہ رکن تھے۔ ''مضمون نویسی'' میں ڈاکٹر بھانو پرتاپ پریتم کوآرڈینٹر، ڈاکٹر سید محمود کاظمی، ڈاکٹر جاوید ندیم، ڈاکٹر اشونی اور پی حبیب اللہ رکن۔ کوئز میں ڈاکٹر محمد یوسف خان کوآرڈینٹر اور ڈاکٹر بنواری لال مینا، ڈاکٹر محمد افروز عالم، ڈاکٹر خورشید عالم، عصمت فاطمہ، پی حبیب اللہ اور ڈاکٹر وسیم راجا ممبران۔ نظم اور نعت خوانی میں ڈاکٹر وقار النسا کوآرڈینٹر اور عصمت فاطمہ، ڈاکٹر شبانہ قیصر، ڈاکٹر وسیم راجا، حبیب احمد اور زبیر احمد ارکان۔ تقریری مقابلے کے ڈاکٹر محمد اطہر حسین کوآرڈینٹر اور ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر بنواری لال مینا، ڈاکٹر اقبال خان، پی حبیب اللہ اور عبید اللہ ریحان ممبر شامل تھے۔ 200 سے زائد بچوں نے ان مقابلوں میں حصہ لیا۔ مختلف پروگرامس میں ڈاکٹر محمد جمال الدین خاں، ڈاکٹر جی گووند، ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر دی ایس سومی، اروندھتی، ابرار احمد، فردوس تبسم وغیرہ نے جج کے فرائض انجام دیے۔ تقریری مقابلے میں چوتھی، پانچویں اور چھٹی جماعت میں آرنا تنور کو اول، عریبہ خان کو دوم اور ڈوڈا سادھن سنل کو سوم انعام ملا۔ 7ویں اور 8ویں جماعت میں ماریہ حسن سوری کو پہلا، شیخ محمد اظہر الدین کو دوسرا اور سیدہ محرفہ حسینی کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ 9ویں اور 10ویں جماعت میں بشریٰ خاتون کو اول، زدیا احمد کو دوم اور سید صبا الٰہی کو سوم انعام۔ 11ویں کلاس میں اُم فضل کو پہلے انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ نظم اور نعت خوانی مقابلہ میں پہلی جماعت میں نور آصفہ کو اول، رومان احمد کو دوم اور فصیحہ بیگم کو سوم انعام حاصل ہوا جبکہ دوسری جماعت میں اقرا تبسم کو اول، محمد اصباح عمر کو دوم اور گھنسیکا سنگھل کو سوم انعام ملا۔ تیسری اور چوتھی جماعت کے مقابلہ میں عافیہ الیف کو اول، ندا ایمان کو دوم اور جوئے کیسپر کو تیسرا انعام دیا گیا۔

سیاست

بچوں کی نشو ونما میں ثقافتی پروگراموں کا کلیدی رول: پروفیسر ایوب خان

حیدرآباد، 13/نومبر (پریس نوٹ) اُردو یونیورسٹی اسٹاف کے بچوں کے ثقافتی پروگراموں میں تعلیمی و ثقافتی اور کھیل کود کے مقابلوں میں مختلف عمر کے بچوں کی شرکت سے مجھے بے حد خوشی ہوئی اور جب یہ علم ہوا کہ اس طرح کی غیر معمولی ثقافتی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ یہ تمام بچے تعلیمی میدان میں بھی کسی سے پیچھے نہیں ہیں تو میں اور زیادہ متاثر ہوا۔ ان بچوں کی کارکردگی دیکھ کر میرا یہ یقین پختہ ہوگیا ہے کہ ہمارے ملک اور قوم کا مستقبل نہایت روشن ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایوب خان، نائب شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے'' اسٹاف کے بچوں کے ثقافتی پروگرام'' میں کیا۔ یوم آزاد تقاریب کے ضمن میں ابتدائی سے بارہویں جماعت تک کے اسٹاف کے بچوں کے لیے کھیل کود، ڈرائنگ اور پینٹنگ، مضمون نویسی، نظم اور نعت خوانی، تقریری مقابلہ اور کوئز کا اہتمام اتوار 10/نومبر کو کیا گیا تھا۔ پروگرام کے اختتام پر کامیاب بچوں کو نائب شیخ الجامعہ نے ایوارڈ تقسیم کیے۔ ڈاکٹر ظفر گلزار نے شکریہ ادا کیا۔

Sakshi

చిన్నారులకు బహుమతుల ప్రదానం

బహుమతులను పొందిన చిన్నారులతో ప్రోవీసీ ప్రొఫెసర్ అయూబ్‌ఖాన్ తదితరులు

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఇటీవల నిర్వహించిన ఆజాద్ డే వేడుకల్లో భాగంగా యూనివర్సిటీ సిబ్బంది పిల్లలకు ప్రత్యేకంగా నిర్వహించిన పోటీలలో గెలుపొందిన వారికి బహుమతులను బుధవారం పంపిణీ చేశారు. యూనివర్సిటీ ప్రోవీసీ ప్రొఫెసర్ అయూబ్‌ఖాన్, డాక్టర్ మహ్మద్ యూసుఫ్ ఖాన్, డాక్టర్ షాబాబాకేసర్ చేతుల మీదుగా బహుమతులను ప్రదానం చేశారు.

Scanned with CamScanner

14 NOV 2019

رہنمائے دکن

اُردو یونیورسٹی، فاصلاتی کورسز رجسٹریشن کی تاریخ میں توسیع

حیدرآباد13/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے فالوآن کورسز کے رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں دیرانہ فیس کے ساتھ توسیع کی گئی ہے۔ انڈر گریجویٹ (بی اے، بی ایس سی، بی کام سال دوم، سال سوم) اور پوسٹ گریجویٹ کے سال آخر میں رجسٹریشن کے لیے تاریخ 5/نومبر تھی، اس میں 15/نومبر تک توسیع کی گئی ہے۔ ایسے طلبہ جنہوں نے ابھی تک رجسٹریشن نہ کروایا ہو، آن لائن رجسٹریشن کے لیے فی یوم 50 روپے دیرانہ فیس ادا کرتے ہوئے رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ پروفیسر ابوالکلام، ڈائرکٹر انچارج، ڈی ڈی ای کے بموجب طلبہ اور لرنر سپورٹ سنٹر کے کوآرڈینیٹرس کی جانب سے نمائندگیوں کے پیش نظر یہ توسیع کی گئی ہے۔

منصف

اُردو یونیورسٹی، فاصلاتی کورسس رجسٹریشن کی تاریخ میں توسیع

حیدرآباد۔ 13/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے فالوآن کورسس کے رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں دیرانہ فیس کے ساتھ توسیع کی گئی ہے۔ انڈر گریجویٹ (بی اے، بی ایس سی، بی کام سال دوم، سال سوم) اور پوسٹ گریجویٹ کے سال آخر میں رجسٹریشن کے لیے تاریخ 5/نومبر تھی، اس میں 15/نومبر تک توسیع کی گئی ہے۔ ایسے طلبہ جنہوں نے ابھی تک رجسٹریشن نہ کروایا ہو، آن لائن رجسٹریشن کے لیے فی یوم 50 روپے دیرانہ فیس ادا کرتے ہوئے رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔

سیاست

مانو فاصلاتی کورسز رجسٹریشن کی تاریخ میں توسیع

حیدرآباد، 13/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے فالوآن کورسز کے رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں دیرانہ فیس کے ساتھ توسیع کی گئی ہے۔ انڈر گریجویٹ (بی اے، بی ایس سی، بی کام سال دوم، سال سوم) اور پوسٹ گریجویٹ کے سال آخر میں رجسٹریشن کے لیے تاریخ 5/نومبر تھی، اس میں 15/نومبر تک توسیع کی گئی ہے۔ ایسے طلبہ جنہوں نے ابھی تک رجسٹریشن نہ کروایا ہو، آن لائن رجسٹریشن کے لیے فی یوم 50 روپے دیرانہ فیس ادا کرتے ہوئے رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ پروفیسر ابوالکلام، ڈائرکٹر انچارج، ڈی ڈی ای کے بموجب طلبہ اور لرنر سپورٹ سنٹر کے کوآرڈینیٹرس کی جانب سے نمائندگیوں کے پیش نظر یہ توسیع کی گئی ہے۔

راشٹریہ سہارا

اُردو یونیورسٹی، فاصلاتی کورسز رجسٹریشن کی تاریخ میں توسیع

حیدرآباد، (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے فالوآن کورسز کے رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں دیرانہ فیس کے ساتھ توسیع کی گئی ہے۔ انڈر گریجویٹ (بی اے، بی ایس سی، بی کام سال دوم، سال سوم) اور پوسٹ گریجویٹ کے سال آخر میں رجسٹریشن کے لیے تاریخ 5/نومبر تھی، اس میں 15/نومبر تک توسیع کی گئی ہے۔ ایسے طلبہ جنہوں نے ابھی تک رجسٹریشن نہ کروایا ہو، آن لائن رجسٹریشن کے لیے فی یوم 50 روپے دیرانہ فیس ادا کرتے ہوئے رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ پروفیسر ابوالکلام، ڈائرکٹر انچارج، ڈی ڈی ای کے بموجب طلبہ اور لرنر سپورٹ سنٹر کے کوآرڈینیٹرس کی جانب سے نمائندگیوں کے پیش نظر یہ توسیع کی گئی ہے۔

CS Scanned with CamScanner